نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.coم

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

صوبہ پنجاب میں امسال 6 ملین ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جس سے 10 ملین گانٹھ کے پیداواری ہدف کے حصول کی خاطر تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، محمد محمود سیکرٹری زراعت پنجاب کا کاٹن منیجمنٹ گروپ کے اجلاس سے خطاب

لاہور 03 اپریل 2018:(   ) محمد محمود سیکرٹری زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ صوبہ پنجاب میں امسال 6 ملین ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جس سے 10 ملین گانٹھ کے پیداواری ہدف کے حصول کی خاطر تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ حکومت پنجاب کے خصوصی اقدامات کی وجہ سے 2017ء میں 2015ء کی نسبت 14 فیصد کپاس کی پیداوار میں اضافہ جبکہ گزشتہ سال کی نسبت امسال پیداوار میں 4 فیصد اضافہ ہوا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں کاٹن کراپ مینجمنٹ گروپ کے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے کیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب بینش فاطمہ ساہی، پروفیسر ڈاکٹر آصف علی وائس چانسلر محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی، ڈاکٹر عابد محمود ڈائریکٹر جنرل زراعت ریسرچ، سید ظفر یاب حیدر ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع)، چوہدری خالد محمود سابق ڈائریکٹر جنرل (پیسٹ وارننگ)، سی ای او پارب ڈاکٹر نور الاسلام، ڈاکٹر زاہد محمود ڈائریکٹر سی سی آر آئی، ڈاکٹر صغیر احمد ڈائریکٹر کاٹن، چوہدری محمد فاروق ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ کاٹن زون، رانا احمد منیر، نوید عصمت کاہلوں، آصف مجید، میپکو، محکمہ انہار، پی سی پی اے، کھاد بنانے والی کمپنیوں کے نمائندگان، رانا ضیاء الحق ممبر ایگریکلچر کمیشن سمیت محکمہ زراعت توسیع و پیسٹ وارننگ کے ڈپٹی ڈائریکٹرز نے شرکت کی۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ کاشتکاروں کو معیاری زرعی ادویات وکھادوں کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے ملاوٹ کے خلاف حکومت زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ کپاس کے نامنظور اور غیر قانونی بیج کی فروخت کی روک تھام یقینی بنائی جارہی ہے۔ پیسٹی سائیڈ ز انسپکٹرز نے 15 مارچ تک 121 ریڈز اور 121 ایف آئی آرز کا اندراج کرایا گیا3 کروڑ 27 لاکھ 8 ہزار 515 روپے مالیت کی جعلی زرعی زہریں قبضہ میں لیکر بطور مال مقدمہ حوالہ پولیس کی گئیں۔ صوبائی سیکرٹری نے مزید کہا کہ کپاس کی پیداوار میں اضافہ حکومت پنجاب کی ترجیحات میں شامل ہے کیونکہ ملکی معیشت زیادہ تر دارومدار کپاس پر ہے 51 فیصد زرمبادلہ کپاس اوراس کی مصنوعات کی برآمد سے حاصل کیا جاتا ہے۔ صوبائی حکومت 2025ء تک کا کاٹن مشن بنا رہی ہے جس کا مقصد 2 کروڑ گانٹھوں کے ہدف کے حصول کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیمیائی کھادوں (یوریا اور، ڈی اے پی) پر 39 ارب روپے کی سبسڈی دی گئی ہے جبکہ پوٹاش والی کھادوں پر 50 کروڑ روپے کی سبسڈی دی گئی۔ امسال ایک لاکھ ایکڑ کیلئے کپاس کی ترقی دادہ اقسام کا بیج 50 فیصد سبسڈی پر فراہم کیا جارہا ہے۔ کپاس کی منظور شدہ اقسام

کے بیج پر ملتان، بہاولپور اور ڈیرہ غازیخان کے کاشتکاروں کو 700 روپے فی بیگ سبسڈی کی فراہمی جاری ہے۔ گزشتہ سیزن کپاس کی فصل کو مون سون بارشوں کے نقصانات سے محفوظ رکھنے اور زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے 6 کروڑ روپے کی لاگت سے رین واٹر مینجمنٹ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچ چکا ہے۔ کپاس کے کاشتکاروں کو 14 کروڑ 74 لاکھ روپے کی خطیر رقم سے سپرے مشینری سبسڈی پر فراہم کی جارہی ہے۔ کپاس کی فصل کو گلابی سنڈی کے حملے سے بچانے اور پیداوار بڑھانے کے لیے 96.2 ملین روپے کی لاگت سے صوبہ بھر کی 50 تحصیلوں میں فی تحصیل 50 ایکڑ پر مشتمل نمائشی بلاک قائم کئے گئے۔ ان بلاکس میں پی بی روپس (P.B Ropes) مفت لگائے گئے۔ کاشتکاروں کو جدید معلومات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے پہلے مرحلے میں ایک لاکھ دس ہزار رجسٹرڈ کاشتکاروں کو سمارٹ فونز کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔ ان سمارٹ فون میں وہ تمام ایپس موجود ہیں جن کے ذریعے کاشتکار ایک ڈیجیٹل سسٹم کے تحت زرعی تحقیق کے نتائج، فصلوں کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی، موسمیاتی تبدیلیوں، حکومتی سبسڈی، منڈیوں کے بھاؤ، زرعی ماہرین سے رابطہ، کراپ کیلنڈر اور زرعی کسان ٹی وی سمیت بہت سی معلومات سے گھر بیٹھے مستفید ہو رہے ہیں۔ کپاس کے بیج کی تیاری کیلئے کمیشنڈ ریسرچ پروگرام تشکیل دیا گیا ہے جس کی لاگت 350.089 ملین روپے ہے۔ سفید مکھی کا کنٹرول بذریعہ مربوط لائحہ عمل اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کی تیاری بذریعہ جینیاتی تدابیر کا تین سالہ منصوبہ 39.612 ملین روپے کی لاگت سے شروع کیا گیا ہے تاکہ کپاس کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکے۔ اس سال کے آغاز سے گاؤں کی سطح پر تربیتی مہم میں اب تک کل 4 لاکھ 41 ہزار 708 کاشتکاروں کو کپاس کی کاشت کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی بارے تربیت دی جا چکی ہے ۔ تربیت کے شرکاء میں 1 لاکھ 76 ہزار 561 لٹریچر کی کاپیاں بھی تقسیم کی گئیں۔ کپاس کے نقصان رساں کیڑوں بالخصوص گلابی سنڈی اور سفید مکھی کے بروقت انسداد کیلئے آف سیزن مینجمنٹ مہم پر عمل کیا گیا۔ سیکرٹری زراعت پنجاب محمد محمود نے کہا کہ کپاس کی فصل کیلئے متعدد چیلنجز کا سامنا ہے اور ان چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کیلئے محکمہ زراعت تمام ممکنہ وسائل کے ساتھ کاشتکاروں کے ساتھ کھڑا ہے۔ مپیکو، انہار و محکمہ موسمیات کے افسران، فرٹیلائزر کمپنیوں، پی پی سی پی اے اور کراپ لائف کے نمائندوں نے اس موقع پر شرکاء کو بریفنگ دی۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب نے اجلاس کے شرکاء کو بتایا کہ حکومت پنجاب نے کاشتکاروں کے وسیع تر مفاد کے پیش نظر خادم پنجاب کسان پیکج کے تحت کامیابی سے جاری ای کریڈیٹ سکیم کا دائرہ کار اب 50 ایکڑ اراضی کے کاشتکاروں تک بڑھا دیا ہے۔ اس سکیم کے پہلے مرحلے میں اب تک 3 لاکھ 14 ہزار چھوٹے کاشتکاروں کو بلاسود قرضہ فراہم کیا جا چکا ہے۔ اب 25 ایکڑ تک اراضی کے کاشتکاروں کو بلاسود قرضہ جات فراہم کیے جا رہے ہیں جبکہ 50 ایکڑ تک کے کاشتکاروں کو رعایتی قرضہ جات کی سہولت دستیاب ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسانوں کیلئے فصل بیمہ (تکافل) سکیم کا آغاز کر دیا گیا ہے جس کے تحت پہلے مرحلے میں خریف 2018 سے کپاس اور دھان کی فصلوں کا لودھراں، رحیم یار خان، ساہیوال اور شیخوپورہ کے اضلاع میں بیمہ کیا جائے گا۔ اس سکیم کے تحت 5 ایکڑ تک اراضی کے کاشتکاروں کیلئے بیمہ کے پریمیم پر 100 فیصد جبکہ 5 سے 25 ایکڑ تک اراضی کے کاشتکاروں کیلئے بیمہ کے پریمیم پر 50 فیصد سبسڈی دی جائے گی۔ اس سکیم کے تحت اگلے مرحلہ میں بیمہ کا اطلاق مزید فصلوں بشمول گنا، مکئی، گندم، باغات اور سبزیوں پر ہوگا۔